For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

رسد
Supply

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	59
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	60
	رسد، ذخیرہ اور خط رسد کی تعریف	60
	قانون رسد	60
	قانون رسد کے مفروضات	61
	رسد میں تبدیلی کے تین اسباب	61
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	61
	رسد کی تعریف رسد اور ذخیرہ میں فرق	61
	ڈائیگرام کی مدد سے قانون رسد کی وضاحت	62
	قانون رسد کی تعریف رسد پر اثر انداز ہونے والے عوامل	63
04	درسی کتاب کی مشق	64

سبق 6

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

1- رسد کا گہرا تعلق ہے:

(الف) سرمائے سے (ب) قیمت سے (ج) ذخیرہ سے (د) طلب سے

2- اشیاء کی مخصوص مقدار ایک مخصوص قیمت پر منڈی میں فروخت ہونے کے لیے آئے تو یہ کہلاتی ہے:

(الف) بچت (ب) طلب (ج) رسد (د) محنت

3- کسی شے کی مجموعی مقدار کہلاتی ہے:

(الف) سرمایہ (ب) دولت (ج) رسد (د) ذخیرہ

4- قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ لیکن کمی کا باعث ہوتا ہے:

(الف) قدر کی (ب) آمدنی کی (ج) دولت کی (د) طلب کی

5- اگر شے کی قیمت کم ہوجائے تو اس کی رسد:

(الف) بڑھ جاتی ہے (ب) کم ہوجاتی ہے (ج) برابر ہوجاتی ہے (د) غیر مؤثر ہوجاتی ہے

6- اگر شے کی قیمت کم ہوجائے تو اس کی رسد:

(الف) بڑھ جاتی ہے (ب) کم ہوجاتی ہے (ج) برابر ہوجاتی ہے (د) غیر مؤثر ہوجاتی ہے

7 قانونِ رسد برعکس ہوتا ہے:

(الف) قانون طلب کا (ب) قانون استبدال کا

(ج) قانون مساوی افادۂ مختتم کا (د) قانون افادۂ مختتم کا

8- شے کی مقدار رسد کا تعلق ہوتا ہے:

(الف) پیداواری لاگت (ب) پیداواری مدت (ج) پیداواری صلاحیت (د) پیداواری کثرت

9- شے کی پیداوار میں بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے:

(الف) خام مال کو (ب) سرمایہ کو (ج) دولت کو (د) سرمائے کی فرسودگی کو

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

10- شے کی پیداواری لاگت بڑھنے سے اس کی قیمت فروخت :

(الف) کم ہوجاتی ہے (ب) بڑھ جاتی ہے (ج) معمولی بڑھ جاتی ہے (د) مستقل رہتی ہے

جوابات

(1)	ب	(2)	ج	(3)	د	(4)	د	(5)	الف
(6)	ب	(7)	الف	(8)	ب	(9)	الف	(10)	ب

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر1: مندرجہ ذیل کی تعریف ایک ایک جملے میں کیجیے۔

(الف) رسد (ب) ذخیرہ (ج) خطِ رسد

جواب: (الف) رسد (Supply):

رسد سے مراد اشیاء کی وہ مخصوص مقدار ہے جو ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہے۔

(ب) ذخیرہ (Stock):

ذخیرہ کسی شے کی مجموعی مقدار کو کہا جاتا ہے جو کسی مخصوص وقت پر منڈی میں موجود ہو۔

(ج) خطِ رسد (Supply Curve):

جب مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مختلف مقداروں کو بذریعہ خاکہ ظاہر کیا جائے تو یہ خطِ رسد کہلاتا ہے اس کے لیے دو خطوط کھینچے جاتے ہیں ایک عمودی خط جس پر شے کی قیمت اور دوسرا افقی خط جس پر مقدار رسد ظاہر کی جاتی ہے۔

سوال نمبر2: قانونِ رسد بیان کیجیے۔

جواب: قانونِ رسد (Law of Supply):

باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوجائے تو اس کی رسد بڑھ جاتی ہے اور اگر قیمت میں کمی واقع ہوجائے تو رسد میں کمی آجاتی ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال نمبر 3: قانونِ رسد کے مفروضات بیان کیجیے۔

جواب: قانونِ رسد کے مفروضات :

قانونِ رسد کے مفروضات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ قانونِ رسد کا پہلا مفروضہ یہ ہے کہ اشیاء کی پیداواری لاگت مستقل رہے۔

2۔ قانونِ رسد کا دوسرا مفروضہ یہ ہے کہ اشیاء کے پیدواری طریقے مستقل رہیں۔

3۔ قانونِ رسد کا ایک اور اہم مفروضہ یہ ہے کہ مشینوں اور خام مال کی قیمت میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی رونما نہ ہو۔

پیش نظر مفروضات قانونِ رسد کے وہ مفروضات ہیں جن پر قانون رسد قائم ہے اگر ان مفروضات میں سے کوئی ایک بھی مفروضہ فرض نہ کیا جائے تو قانونِ رسد ناکام ہو جاتا ہے اس لیے قانونِ رسد کے لیے ان مفروضات کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔

سوال نمبر 4: رسد میں تبدیلی کے تین اسباب بیان کیجیے؟

جواب: رسد میں تبدیلی کے تین اسباب:

رسد میں تبدیلی پیدا کرنے والے عوامل درج ذیل ہوتے ہیں:

1۔ اگر شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس شے کی رسد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

2۔ اگر کسی شے کی قیمت گر جائے تو اس صورت میں اس شے کی رسد بھی گر جاتی ہے۔

3۔ اگر اشیاء کا مقام تبدیل ہو جائے یا حالات میں تبدیلی وقوع پذیر ہو جائے تو اس صورت میں قیمت میں اضافہ یا کمی سے رسد پر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: رسد کسے کہتے ہیں۔ نیز رسد اور ذخیرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسد (Supply):

رسد سے مراد اشیاء کی وہ مقدار ہے جو ایک مخصوص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہے۔

رسد کی مثال یوں سمجھئے کہ چائنا موبائل کمپنی اپنی پروڈکٹ منڈی میں متعارف کرواتی ہے اس موبائل فون کی ایک معینہ قیمت طے کردی جاتی ہے کہ اس موبائل فون کو منڈی میں اس مخصوص قیمت پر فروخت کرنا ہے۔ مثلاً اس موبائل فون کی قیمت -/2000 روپے ہے یہ موبائل فون (جس کی منڈی میں قیمت -/2000 متعین ہو جاتی ہے) متعدد مقدار میں منڈی میں پھیلا دیئے جاتے ہیں موبائل فون کی یہ متعدد مقدار اس موبائل فون کی رسد کہلائے گی۔

www.downloadclassnotes.com

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

ذخیرہ اور رسد میں فرق (Difference Between Stock & Supply):

کسی شے کی وہ مجموعی مقدار جو کسی مخصوص وقت پر منڈی میں موجود ہو، ذخیرہ کہلاتی ہے جبکہ ذخیرہ کا ایک مخصوص حصہ جو ایک مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں لایا جاتا ہے رسد کہلاتی ہے مثال کے طور پر منڈی میں چائنا موبائل فون کی مجموعی تعداد -/2000 ہے اور فی موبائل فون ایک مخصوص قیمت -/2000 روپے کے حساب سے فروخت کے لیے -/10,000 موبائل فونز پیش کیے جائیں تو اس صورت حال میں -/2000 موبائل فونز، موبائل کمپنی کا ذخیرہ اور -/10,000 موبائل فونز، موبائل کمپنی کی رسد کہلائے گی۔

رسد کا قیمت سے گہرا تعلق ہوتا ہے کیونکہ مقدار رسد میں کمی بیشی قیمت کی بنیاد پر بھی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ قیمت میں اضافے سے رسد کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ قیمت گر جانے کی صورت میں رسد کی مقدار کم ہو جاتی ہے اس کی اصل وجہ یہی ہے کہ قیمت میں اضافہ ہو جانے سے فروخت کرنے والوں کا منافع بڑھ جاتا ہے لہٰذا وہ رسد کی مقدار بڑھا کر زیادہ سے زیادہ منافع کمانا چاہتے ہیں جبکہ اس کے برعکس قیمت گر جانے کی صورت میں منافع کم ہو جاتا ہے لہٰذا وہ رسد کی مقدار کم کر دیتے ہیں تا کہ انہیں نقصان کم سے کم ہو۔

سوال نمبر 2: قانون رسد کی وضاحت خاکے کی مدد سے کیجیے؟

جواب: قانونِ رسد (Law of Supply):

باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی رسد بڑھ جاتی ہے اور اگر قیمت گر جائے تو رسد میں کمی آجاتی ہے۔

گوشوارہ رسد

چینی کی قیمت فی کلوگرام میں	چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں
2روپے	50 کلوگرام
4روپے	100 کلوگرام
6روپے	150 کلوگرام
8روپے	200 کلوگرام

گوشوارہ کی وضاحت (Explanation of Schedule):

پیش نظر گوشوارہ میں ایک جانب چینی کی قیمت لی گئی ہے جبکہ گوشوارے کی دوسری جانب چینی کی مقدار رسد لی گئی ہے۔ یہ بات فرض کی گئی ہے کہ جب چینی کی قیمت 2 روپے فی کلوگرام تھی تو اس کی مقدار رسد 50 کلوگرام تھی جب چینی کی قیمت 4 روپے فی کلوگرام ہوگئی تو اب اس کی مقدار رسد 100 کلوگرام ہوگئی، بالکل اسی طرح جب چینی کی قیمت میں مزید اضافہ ہوا اور 4 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 6 روپے فی کلوگرام ہوگئی تو اس کی مقدارِ رسد بھی 100 کلوگرام سے بڑھ کر 150 کلوگرام ہوگئی اور جب آخری بار چینی کی قیمت میں اضافہ ہوا یعنی 6 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 8 روپے فی کلوگرام ہوگئی تو اس کی مقدار رسد بھی 150 کلوگرام سے بڑھ کر 200 کلوگرام ہوگئی۔ لہٰذا پیش نظر گوشوارہ یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ شے کی قیمت میں اضافے سے اس کی مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے۔

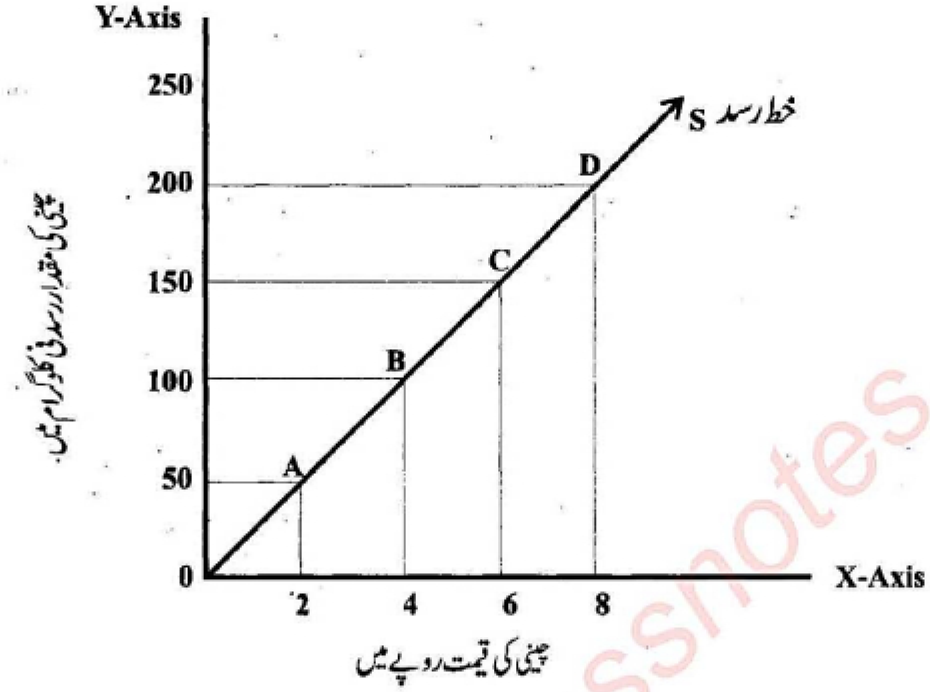

ڈائیگرام کی وضاحت (Explanation of Diagram):

پیشِ نظر ڈائیگرام میں (X-Axis) پر چینی کی قیمت فی کلوگرام روپے میں لی گئی ہے جبکہ (Y-Axis) پر چینی کی مقدارِ رسد فی کلوگرام میں لی گئی ہے۔ پیشِ نظر ڈائیگرام کے مطابق جب چینی کی قیمت 2 روپے فی کلوگرام تھی تو اس کی مقدارِ رسد 50 کلوگرام تھی۔ جب چینی کی قیمت میں 2 روپے کا اضافہ ہوا تو اس کی رسد میں بھی 50 کلوگرام کا اضافہ ہوا۔ یعنی 4 روپے فی کلوگرام چینی کی قیمت ہو جانے پر اس کی مقدارِ رسد 100 کلوگرام ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح جب چینی کی قیمت میں مزید 2 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا تو اس کی مقدارِ رسد میں بھی اسی تناسب سے اضافہ ہو گیا اور چینی کی قیمت 4 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 6 روپے فی کلوگرام ہو گئی جس کے نتیجے میں اس کی مقدارِ رسد بھی 100 کلوگرام سے بڑھ کر 150 کلوگرام ہو گئی۔ ڈائیگرام کے مطابق جب آخری بار چینی کی قیمت میں 2 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا اور چینی کی قیمت 6 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 8 روپے فی کلوگرام ہو گئی تو اس کی مقدارِ رسد بھی 150 کلوگرام سے بڑھ کر 200 کلوگرام ہو گئی۔

ڈائیگرام میں افقی محور پر 2 اور عمودی محور پر 50 دو نقاط جہاں پر آپس میں ملتے ہیں اس مقام کو انگریزی کے حرف A سے ظاہر کیا گیا ہے اسی طرح جس مقام پر 4 اور 100 کے دو نقاط ملتے ہیں اس مقام کو انگریزی کے حرف B سے ظاہر کیا گیا ہے جبکہ نقاط 6 اور 150 جہاں پر ملتے ہیں اس مقام کو انگریزی کے حرف C سے ظاہر کیا گیا ہے جبکہ نقاط 8 اور 200 جہاں پر ملتے ہیں اس مقام کو انگریزی کے حرف D سے ظاہر کیا گیا ہے۔ تمام نقاط A, B, C اور D کو آپس میں ملایا گیا ہے جس سے ایک خط "S" حاصل ہوا ہے اس خط "S" کو ہی خطِ رسد کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 3: قانونِ رسد بیان کیجیے اور بتائیے کہ مقدارِ رسد پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں

جواب: قانونِ رسد (Law of Supply):

باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی رسد بڑھ جاتی ہے اور اگر قیمت گر جائے تو رسد میں بھی کمی آجاتی ہے۔

مقدارِ رسد پر اثر انداز ہونے والے عوامل حسبِ ذیل ہیں:

1۔ مدت یا عرصہ وقت کی اہمیت:

کسی شے کی مقدار رسد کا تعلق اس کی پیداواری مدت سے بھی ہوتا ہے اگر کوئی شے فوری طور پر پیدا کی جا سکتی ہے تو قیمت میں اضافے کے ساتھ ساتھ اس کی مقدارِ پیداوار بھی بڑھائی جا سکتی ہے جبکہ بعض اشیاء کی پیداوار کے لیے ایک مخصوص مدت درکار ہوتی ہے مثلاً مزدور فوری طور پر پیدا نہیں کیے جا سکتے اسی طرح سے اناج بھی فوری طور پر پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا ان اشیاء کی مقدار رسد پر قیمت میں کمی بیشی کا اثر بھی ہوا کرتا ہے۔

2۔ پیداواری مصارف میں تبدیلی:

اگر کسی شے کے پیداواری مصارف میں اضافہ ہو جائے اور قیمت فروخت جوں کی توں رہے تو مقدار رسد کم ہو جائے گی اس لیے کہ مصارف میں اضافہ کی وجہ سے آجروں کا منافع کم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ بعض آجر ایسے بھی ہو سکتے ہیں جو مصارف میں اضافہ کی وجہ سے پیداواری ختم کر دیں اس طرح مجموعی رسد بھی کم ہو جائے گی۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 رسد کسے کہتے ہیں۔ رسد اور ذخیرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 قانون رسد کی وضاحت خاکہ کی مدد سے کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 3 قانون رسد بیان کیجیے اور بتائیے کہ مقدار رسد پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 3